سوال

(59) غیر مسلموں کے ایام (کرسمس وغیرہ) منانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے جناب 1، ج صاحب لکھتے ہیں کہ کیا مسلمانوں کو بھی کرسمس کا تہوار منانے یا عیسائیوں کی ان خوشیوں میں شرکت کرنے کی اجازت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے استفسار کے جواب میں عرض ہے کہ کرسمس کا تہوار بقول عیسائی محققین ایک بت پرستوں کا تہوار ہے۔ ان کے نزدیک یہ بات بھی محقق نہیں کہ عیسیٰ 25 دسمبر کو پیدا ہوئے تھے۔ خود سورہ مریم میں جہاں حضرت مریم کے ہاں بچے کی ولادت کا ذکر ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں کہا گیا ہے:

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۲۵ ... سورة مریم

''اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، یہ تیرے سامنے تروتازہ پکی کھجوریں گرا دے گا{مریم:25}

اور یہ بات سب کے علم میں ہے کہ فلسطین میں کھجوروں کے پکنے کا موسم گرمی میں ہوتا ہے نہ کہ دسمبر کی سخت سردی میں۔ تو یہ بات معلوم ہوئی کہ 25 دسمبر عیسیٰ کی ولادت کا دن نہیں ہے۔ اور دوسری بات یہ کہ اسلام میں یوم ولادت منانے کا کوئی تصور نہیں ہے۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا یوم ولادت نہیں منایا، نہ اپنی بچیوں ہی کا اور نہ اپنے بزرگوں ہی کا۔ صحابہ کرام جو کہ خیر القرون تھے، ان سے بھی کسی کا یوم ولادت منانا ثابت نہیں ہے۔

عیسیٰ کا یوم ولادت اور وہ بھی عیسائیوں کی تقلید میں تو اس لیے بھی منع ہے کہ اس طرح عیسائیوں کے عقیدے کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ وہ حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں اور اسی لحاظ سے ان کی ولادت کا جشن بھی مناتے ہیں۔ شیخ محمد بن عثیمین اپنے ایک فتویٰ میں لکھتے ہیں: پچھلی قوموں کے تہوار یا تو بدعت پر مبنی ہوں گے یا ہماری شریعت میں منسوخ قرار دیے جا چکے ہوں گے۔ دونوں صورتوں ان کا منانا ممنوع قرار پائے گا۔

آخری بات یہ کہ اگر عیسائی حضرات کرسمس کے موقع پر آپ کو تہنیت کا کارڈ بھیجتے ہیں تو آپ اپنی عید تک صبر کریں اور اگلی عید کے موقع پر عید کی مناسبت سے کارڈ ارسال کر دیں، یعنی ان کی تہنیت کا جواب دے دیا گیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب